قازاقستان
ماوراء النہر
خوارزم
خراسان
بحیرۂ اسود
آرمینیا
آذربائیجان
اران
ایشیائے کوچک
صحرائے نفود
سیناء
مصر
نجد
یمامہ
حجاز
مدینہ منورہ (یثرب)
مکہ مکرمہ
فارس
بجستان (سیستان)
مکران
خلیج عمان
عمان
ربع الخالی
حضرموت
یمن
صنعاء
عدن
خلیج عدن
بحیرۂ عرب
بحر ہند
صحرائے نوبیہ
سودان
حبشہ
قرن افریقہ (صومالیہ)
اصحاب الرّس کا علاقہ
1- فلج، یمامہ کا علاقہ
2- قوم ثمود کے ایک قبیلے کا علاقہ
3- آذربائیجان یا اران (داغستان) کی ایک وادی
4- حضرموت کی ایک بستی

حضرت اسماعیل علیہ السلام

سیرت حضرت اسماعیل علیہ السلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کئی بیٹے تھے۔ ان میں سے زیادہ مشہور وہ دو بھائی ہیں جو عظیم نبی اور رسول ہیں۔ ان میں سے عمر میں بڑے اور عظمت وشان میں برتر وہ ہیں جو ذبیح اللہ ہیں یعنی اسماعیل علیہ السلام' جو حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام کے پہلوٹے بیٹے ہیں اور حضرت ہاجرہ قبطیہ علیہا السلام سے پیدا ہوئے۔ ان پر اللہ عظیم وجلیل کا سلام ہو۔

جو یہ کہتا ہے کہ حضرت اسحاق علیہ السلام ذبیح تھے، اس کا قول بنی اسرائیل سے ماخوذ ہے، جنہوں نے تورات وانجیل میں تحریف وتاویل کی ہے۔ بلکہ ان کے پاس جو کتابیں موجود ہیں، ان سے بھی اس موقف کی تردید ہوتی ہے کیونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنا پہلوٹی کا بیٹا اللہ کی راہ میں قربان کریں اور ایک روایت کے مطابق اپنے اکلوتے بیٹے کو اللہ کی راہ میں ذبح کرنے کا حکم ہے۔

جو بھی ہو دلیل کی روشنی میں ذبیح حضرت اسماعیل علیہ السلام ہی ثابت ہوتے ہیں کیونکہ ان کی کتاب میں لکھا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر چھیاسی برس تھی جب ان کے ہاں اسماعیل علیہ السلام کی ولادت ہوئی اور اسحاق علیہ السلام کی ولادت اس وقت ہوئی جب حضرت خلیل علیہ السلام کی عمر سو سال تھی۔ یعنی اسماعیل علیہ السلام ہی یقیناً پہلے بیٹے ہیں اور وہی ظاہری طور پر بھی اور معنوی طور پر بھی اکلوتے ہیں۔

ظاہری صورت میں اکیلے اس طرح کہ وہ تیرہ سال تک اپنے والد محترم کی اکیلی اولاد رہے اور معنوی طور پر اکیلے اس طرح کہ وہ دودھ پیتے بچے تھے، جب انہیں اور ان کی والدہ کو لے کر حضرت ابراہیم علیہ السلام چلے اور انہیں فاران کے پہاڑوں میں جا بسایا۔ فاران کے پہاڑ وہ ہیں جو مکہ کے اردگرد ہیں۔ وہاں تھوڑا سا پانی اور تھوڑی سی غذا دے کر ٹھہرایا اور صرف اللہ پر اعتماد اور توکل کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی حفاظت کی اور کرم فرمایا۔ یقیناً اللہ بہترین کارساز اور بہترین محافظ و نگہبان ہے۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ظاہری طور پر بھی اور حقیقی طور پر بھی حضرت اسماعیل علیہ السلام ہی "اکیلے" اور "اکلوتے" تھے لیکن اس نکتے کو کوئی باشعور نکتہ دان ہی سمجھ سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی تعریف کرتے ہوئے آپ کے یہ اوصاف بیان فرماتا ہے کہ آپ حلم اور صبر والے تھے۔ وعدے کے سچے اور نماز کے پابند تھے۔ آپ اپنے گھر والوں کو بھی نماز کا حکم دیتے تھے تاکہ انہیں عذاب سے بچا سکیں اور دوسروں کو بھی یہی دعوت دیتے تھے کہ اللہ رب العالمین ہی کی عبادت کریں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝﴾

"تو ہم نے اُن کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔ جب وہ اُن کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا: بیٹا! میں خواب میں دیکھتا ہوں (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں۔ اب تم دیکھو کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا: ابا جان! جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے۔ اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے۔" (الصافات: 37/101,102)

آپ کے والد نے آپ کو جس قربانی کی طرف بلایا، آپ نے اسے دل و جان سے قبول فرمایا۔ آپ نے صبر کا وعدہ کیا تو وعدہ پورا بھی کیا اور صبر و استقامت کا مظاہرہ کر کے دکھایا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝﴾

"اور کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کرو۔ وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (اور برگزیدہ) تھے۔" (مریم: 19/54,55)

اور فرمایا:

﴿وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝﴾

"اور ہمارے بندوں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے، ہم نے اُن کو

ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے اور اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔'' (صٓ: 38/45-48)

اور فرمایا:

﴿ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ﴾

''اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے تھے اور ہم نے اُن کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار تھے۔'' (الأنبیاء: 21/85,86)

اور مزید فرمایا:

﴿ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰي نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ ﴾

''(اے نبی!) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور اُن کے بعد آنے والے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی، اور ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور ان کی اولاد (وغیرہ کی طرف وحی بھیجی۔'') (النساء: 4/163)

نیز ارشاد ہے:

﴿ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ ﴾

''(مسلمانو!) کہہ دو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اُتری اُس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اُن کی اولاد پر نازل ہوئے اُن پر (بھی ایمان لائے۔'') (البقرۃ: 2/136)

اور فرمایا:

﴿ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ﴾

''(اے یہود و نصاریٰ!) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اُن کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟ (اے نبی!) ان سے کہہ دو کہ بھلا تم زیادہ علم رکھتے ہو یا اللہ؟'' (البقرۃ: 2/140)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی ہر خوبی بیان فرمائی۔ آپ کو اپنا نبی اور رسول بنا کر مخاطب کیا اور جاہلوں نے آپ کی طرف جو غلط باتیں منسوب کی تھیں، ان کی تردید فرماتے ہوئے آپ کو منزہ اور پاک بیان فرمایا اور مومنوں کو حکم دیا کہ آپ پر نازل ہونے والی وحی اور ہدایت پر ایمان رکھیں۔

علمائے نسب کا بیان ہے کہ سب سے پہلے حضرت اسماعیل علیہ السلام نے گھوڑوں پر سواری کی۔ اس سے پہلے گھوڑے آزاد جنگلی

جانوروں میں شامل تھے آپ نے انہیں پالتو بنایا اور ان پر سواری فرمائی۔

سب سے پہلے آپ ہی نے فصیح و بلیغ عربی میں کلام فرمایا۔ آپ نے یہ زبان عرب عاربہ کے ان افراد سے سیکھی تھی جنہوں نے مکہ میں آپ کے پاس رہائش اختیار کی تھی۔ ان لوگوں کا تعلق جرہم، عمالیق، اہل یمن اور ان دوسرے عرب قبائل سے تھا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پہلے موجود تھے۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام کی شادی اور اولاد

حضرت اسماعیل علیہ السلام نے جوان ہونے پر عمالیق کی ایک عورت سے شادی کی جسے بعد میں اپنے والد کے حکم پر طلاق دے دی۔ اس کا نام عمارۃ بنت سعد بن اسامہ بن اکیل عمالیقی تھا۔ اس کے بعد ایک اور خاتون سے نکاح کیا جن کے بارے میں ان کے والد نے حکم دیا کہ ان سے جدائی اختیار نہ کریں۔ چنانچہ وہ آپ کے نکاح میں رہیں ان کا نام سیدہ بنت مضاض بن عمرو جرہمی تھا۔

بعض مورخین نے انہیں آپ کی تیسری زوجہ محترمہ قرار دیا ہے۔ ان میں سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بارہ بیٹے پیدا ہوئے۔ ان کے نام یہ ہیں: نابت، قیدار، ازبل، میشی، مسمع، ماش، دوصاء، آرر، یطور، نبش، طیماء، قیذما اہل کتاب نے اپنی کتاب میں ایسے ہی لکھا ہے۔[1]

حضرت اسماعیل علیہ السلام اس علاقے اور قرب و جوار کے قبائل کی طرف مبعوث ہوئے تھے جن میں جرہم اور عمالیق کے قبائل اور یمن کے باشندے شامل ہیں۔ جب آپ کی وفات کا وقت آیا، تو آپ نے اپنے بھائی حضرت اسحاق علیہ السلام کو اپنا قائم مقام مقرر کیا اور اپنی بیٹی نسمہ کی شادی اپنے بھتیجے عیص بن اسحاق علیہ السلام سے کر دی۔[2] اس سے عیص کا بیٹا "روح"[3] پیدا ہوا۔ عیص کے بیٹے بنی اصفر کہلاتے ہیں، کیونکہ عیص زرد رو تھا۔

اللہ کے نبی حضرت اسماعیل علیہ السلام اپنی والدہ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کے قریب "حجر" میں دفن کیے گئے۔ وفات کے وقت ان کی عمر ایک سو سینتیس برس تھی۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے مکہ مکرمہ کی گرمی کی شکایت کی تو

[1] بائبل کے موجودہ نسخہ میں یہ نام کچھ مختلف ہیں۔ کتاب پیدائش میں لکھا ہے: "اور اسماعیل کے بیٹوں کے نام یہ ہیں اور یہ نام ترتیب وار ان کی پیدائش کے مطابق ہیں: اسماعیل کا پہلوٹھا نبایوت تھا۔ پھر قیدار اور ادبئیل اور مبسام اور مشماع اور دومہ اور مسّا اور حدد اور تیما اور یطور اور نفیس اور قدمہ (پیدائش باب: 24 فقرہ: 13'14'15) عربی نسخہ میں حدد کو "حدار" اور نفیس کو نافیش لکھا گیا ہے۔ (حوالہ مذکورہ)

[2] (عیص) کا نام بائبل میں (عیسو) مذکور ہے اور (نسمہ) کا نام (بسمہ) بتایا گیا ہے۔ (پیدائش 36:3)

[3] بائبل میں اسے (رعوئیل) کہا گیا ہے۔ دیکھیے کتاب پیدائش 36:4